رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — REGD No. L. 5254

21

جلد ۴۶/۱۱ ۔ ۷ شہادۃ ۱۳۳۶ھش ۔ ۷ اپریل سنہ ۱۹۵۷ء ۔ نمبر ۸۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۶ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"نقرس کے درد میں پہلے سے کمی ہے۔ مگر ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے رمضان کے مبارک ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں

نماز جمعہ کل یہاں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی اور رمضان کی برکات پر خطبہ دیا۔

امریکہ کو حکومتِ اسرائیل کی تازہ دھمکی

"اگر نہر سویز میں جہاز رانی سے متعلق اسرائیل کے حقوق تسلیم نہ کئے گئے تو مشرق وسطیٰ میں جنگ پھر شروع ہو جائیگی"

واشنگٹن ۶ اپریل۔ اسرائیل نے امریکہ کو پھر دھمکی دی ہے کہ اگر نہر سویز میں جہاز رانی سے متعلق اس کے حقوق تسلیم نہ کئے گئے تو مشرق وسطیٰ میں پھر جھگڑا شروع ہو جائے گا۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق واشنگٹن میں اسرائیلی سفیر نے امریکی نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کر کے اس بارے میں انہیں خبردار کر دیا ہے۔ ایجنسی کا کہنا ہے۔ کہ اسرائیلی سفیر نے انہیں حکومتِ اسرائیل کے نقطۂ نظر سے آگاہ کرتے ہوئے کہا۔ اگر نہر میں جہاز رانی سے متعلق اسرائیل کو دوسرے ملکوں جیسے حقوق نہ دیئے گئے۔ تو جزیرہ نمائے سینائی میں پھر جنگ شروع ہو جائے گی سفیر نے نہر کی بین الاقوامی حیثیت پر زور دیتے ہوئے مزید کہا کہ اگر نہر میں تمام قوموں کو جہاز رانی کی کھلی اجازت نہ دی گئی۔ تو یورپ اقتصادی لحاظ سے مصر کے رحم وکرم پر آگرے گا۔

کل مصر کے وزیر اطلاعات عبدالقادر حاتم نے اسرائیل کو خبردار کیا۔ کہ وہ بار بار جنگ کی دھمکی نہ دے۔ انہوں نے ایک نشری تقریر میں کہا اسے یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ اس نے مصر پر برطانیہ اور فرانس کی مدد سے حملہ کیا تھا۔

مصر اور سوڈان میں غیر جانبداری کی پالیسی پر کامل اتفاق رائے

قاہرہ اور خرطوم سے ایک ساتھ مشترکہ اعلان

قاہرہ ۶ اپریل۔ مصر اور سوڈان میں اس امر پر کامل اتفاق رائے ہو گیا ہے کہ دونوں اقتصادی ترقی کی ایک مشترکہ پالیسی پر عمل پیرا رہیں گے۔ حکومت سوڈان اور مصری حکومت کے نمائندوں کے درمیان پچھلے دنوں اس بارے میں طویل بات چیت ہوئی تھی۔ اس کے نتیجہ میں ہی دونوں اس بات پر متفق ہوئے ہیں۔ کل قاہرہ اور خرطوم سے ایک مشترکہ اعلان جاری کیا گیا۔ جس میں اس امر کا بھی اعلان کیا گیا کہ دونوں اسرائیل کو مشرق وسطیٰ کے لئے خطرہ سمجھتے ہیں۔ اور وہ اس خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے باہمی تعاون سے کام لیں گے۔ اعلان میں بین الاقوامی معاملات میں غیر جانبداری کی پالیسی اور اس کی حمایت کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔

روس کا ایک اور ایٹمی تجربہ

لنڈن ۶ اپریل۔ واشنگٹن اور لنڈن کے سرکاری اعلانات کے مطابق روس نے گزشتہ بدھ کو ایک اور ایٹمی تجربہ کیا ہے۔ ان اعلانات میں تجربے کی کوئی تفصیل نہیں بتائی گئی۔ گزشتہ اگست کے بعد سے روس کا یہ ساتواں ایٹمی تجربہ ہے۔ تاہم روس کی طرف سے اس تجربے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ اس سے پہلے روس نے آخری ایٹمی تجربہ گزشتہ ماہ کیا تھا۔

عوامی لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ڈھاکہ ۶ اپریل۔ کل یہاں مشرقی پاکستان عوامی لیگ کی مجلس عاملہ کا دوسری بار اجلاس ہوا۔ جس میں مولانا بھاشانی کے استعفٰی پر غور کیا گیا۔ اجلاس کے بعد شیخ مجیب الرحمٰن نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ مولانا بھاشانی نے کہا ہے کہ میں وزیر اعظم سے بات چیت کے بعد اپنا استعفٰی واپس لونگا

لائل پور اور جھنگ میں ژالہ باری

لائل پور ۶ اپریل۔ تحصیل لائل پور۔ جھنگ اور چنیوٹ کے بعض دیہات سے کل شام شدید آندھی اور ژالہ باری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ گندم اور چنے کی تیار فصلوں کو امروزہ بادوباراں نے کافی نقصان پہنچایا ہے۔ اس سے پہلے بھی ان فصلوں کو بارش بجلی اور ژالہ باری نے کافی نقصان پہنچایا تھا۔ ژالہ باری سے کسی جانی نقصان کی اطلاع ابھی موصول نہیں ہوئی بلکہ تحصیل لائل پور اور جھنگ کے بعض دیہات میں کافی وزنی اولے پڑے ہیں۔

دیہی امداد کا ترقیاتی علاقہ

لاہور ۶ اپریل۔ عنقریب ضلع راولپنڈی کی تحصیل مری میں دیہی امداد کا ایک نیا ترقیاتی علاقہ قائم کیا جا رہا ہے۔ یہ علاقہ ۱۰۰ دیہی بستیوں اور تقریباً ۸۲ ہزار کی آبادی پر مشتمل ہوگا۔

اہلیہ صاحبہ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر کی علالت

مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر انچارج مبلغ امریکہ کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں سابقہ عوارض کے ساتھ abscess کی شکایت بھی ہوگئی ہے۔ ڈاکٹروں نے ہسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے آمین ثم آمین

(وکیل التبشیر)

مغربی جرمنی کو ایٹمی اسلحہ کی ضرورت

بون ۶ اپریل۔ مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ایڈناؤر نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ مغربی جرمنی کو ایٹمی ہتھیاروں سے مسلح ہونا چاہیئے۔ آپ نے کہا ایٹمی ہتھیاروں کے بغیر مغربی جرمنی اس پوزیشن میں نہیں ہے کہ روس کے مسلح حملہ کا مقابلہ کر سکے۔ آپ نے کہا بین الاقوامی صورت حال گزشتہ چار ماہ کے دوران مزید نازک ہو گئی ہے۔

برطانیہ ۳۸ ہزار پونڈ کا سامان دے گا

کراچی ۶ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ پاکستان کو کولمبو منصوبہ کے تحت ہری پور کے ٹیلی کمیونیکیشنز سنٹر کے لئے ۳۸ ہزار پونڈ کی مالیت کا سامان دے رہا ہے۔ اس سنٹر میں اعلیٰ گریڈ کی ٹیکنیکل تربیت کا خاص انتظام ہے۔

پاکستان میں کینیڈا کے نئے ہائی کمشنر

کراچی ۶ اپریل۔ حکومت پاکستان نے مسٹر ایچ اے مورن کے پاکستان میں کینیڈا کے ہائی کمشنر کی حیثیت سے تقرر کو منظور کر لیا ہے خیال ہے مسٹر مورن عنقریب کراچی پہنچ جائیں گے

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ اپریل ۱۹۵۷ء

اہل علم حضرات کی ذمہ داری

روزنامہ "نوائے پاکستان" مورخہ ۴ ؍اپریل ۱۹۵۷ء میں "اخبار و افکار" کے کالم میں حسب ذیل نوٹ شائع ہوا ہے۔

"مدراس کے ضلع ارکاٹ وغیرہ میں آج کل تبلیغی جماعت کی مخالفت میں فتووں کا سلسلہ چل پڑا ہے۔ اور بعض تبلیغی کارکنوں کی غیر معتدل روش کو نشانہ بنا کر پوری جماعت کو ہدف ملامت بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔

اسی سلسلہ میں بعض لوگوں نے مولانا حسین احمدؒ مدنی سے بھی رائے دریافت کی۔ مولانا نے مخالف اور موافق اشتہارات اور فتاوٰی دیکھ کر جو رائے دی۔ وہ توازن و اعتدال اور رواداری اور تکریم مومن کی ایک اچھی مثال ہے۔ مولانا فرماتے ہیں:۔

"اہل مدراس کی مختلف تحریریں اور پوسٹر درباره حمایت تبلیغ و مخالفت ان دنوں نظر سے گذریں۔ جن میں حد اعتدال سے تجاوز کرتے ہوئے افراط و غلو سے کام لیا گیا ہے۔ تبلیغ دین اور تعلیم دین ہر دو امور ضروریات اور فرائض اسلامیہ سے ہیں۔ ان کے کارکنوں کو ہمیشہ حدود شرعیہ کے اندر کام انجام دینا چاہیئے۔ کوئی کام خواہ کتنا ہی اہم اور ضروری کیوں نہ ہو۔ اگر حدود شرعیہ سے بالاتر ہو کر عمل میں لایا جائے گا۔ تو ضرور بالضرور اس میں خرابیاں اور مفاسد پیدا ہوں گے۔ اس لئے ہر دو فریق سے نہایت ادب اور محبت سے التماس کرتا ہوں۔ کہ وہ اعتدال اختیار فرمائیں۔ اور بے جا الزامات تنزلیوں اور بے اعتدالیوں سے درگذر فرما کر اپنے اپنے فرائض و واجبات میں منہمک ہو جائیں۔ زمانہ سعادت (صحابہ کرامؓ) سے لیکر آج تک ہمیشہ کارکن اشخاص اور جماعتوں سے غلطیاں بھی ہوتی رہی ہیں۔ مگر ان کی غلطیوں کی وجہ سے وہ ضروری چیزیں ممنوع نہیں قرار دی گئیں۔ بلکہ اصلاح کی گئی۔ اور ان غلطیوں کو چھانٹ دیا گیا۔ اہل تبلیغ بھی ہماری طرح انسان ہیں۔ ان میں ناتجربہ کار اور نوآموز افراط و تفریط کرنے والے اشخاص بھی ہیں۔ ان کی کسی کوتاہی پر نفس تبلیغ پر نکیر کرنا غلطی سے خالی نہ ہوگا۔ اور یہی حال تعلیم کا بھی ہے۔ اس لئے میں تمام بھائیوں سے امیدوار ہوں۔ کہ ہر ایک دوسرے کی عزت افزائی کی کوشش کریں۔ اور گندگی اچھال کر مسلمانوں میں مزید تفریق پیدا نہ ہونے دیں۔ واللہ یھدی السبیل وھو المستعان۔

کاش رواداری کی یہی روح تمام جماعتیں اور افراد اپنا لیں۔ اور اپنے اندر اشدّا ہونے کی بجائے رحماء بننے کا یہی سبق پھر سے عام کر لیں۔ تو کتنی بڑی بڑی صلاحیتیں تخریب کی بجائے تعمیر میں لگ سکتی ہیں۔"

یہ نوٹ ایک طرف اور دوسری طرف اخبار مذکور کے اسی پرچہ میں احمدیوں اور احمدیوں کے قابل احترام امام کے متعلق جو گند اچھالا گیا ہے۔ اسی کو ملاحظہ کیجئے۔ احراری اور ان کے حلیف اس نوٹ کے آئینہ میں اپنی شکل دیکھ کر بتائیں کہ انہیں کیا نظر آتا ہے۔ مسلمانوں کی کتنی بدقسمتی ہے۔ کہ آج جبکہ ہمارے اہل علم حضرات کو چاہیئے تھا۔ کہ سب کام دھندے چھوڑ کر تربیت اخلاق اور تبلیغ دین کی طرف اپنی تمام قوتوں کا رخ پھیر دیتے۔ اور باہمی تنازعات کے بے معنی دفاتر طاق نسیاں میں رکھ دیتے۔ ان کے اندر ایسے تخریبی عناصر نشوونما پا گئے ہیں۔ جو انہیں تفریق و تشتت کے سمندر میں غرق کر دینا چاہتے ہیں۔

جیسا کہ مندرجہ بالا نوٹ سے واضح ہوتا ہے۔ یہ مرض پاکستان یا کسی دیگر ایک ملک تک ہی محدود نہیں ہے۔ بلکہ تمام اسلامی ممالک میں وبا کی طرح پھیلا ہوا ہے۔ اور بھارت جہاں مسلمانوں کی ہستی ہی معرضِ خطر میں ہے۔ وہاں کے بعض اہل علم حضرات بھی وہی کارنامے نمایاں دکھا رہے ہیں۔ جو احراری علمائے کرام پاکستان خاصکر مغربی پاکستان میں دکھا رہے ہیں۔

نوائے پاکستان کے اسی پرچے سے کافی حد تک معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ اخلاقی لحاظ سے مسلمان بچے۔ جوان اور بوڑھے کس پستی میں گر گئے ہوئے ہیں۔ اسی پرچہ میں "انتہائی شرمناک" کے زیر عنوان جو اداریہ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں ہی دو ایسے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ کہ جن کا ذکر بھی ہم الفضل میں نہیں کرنا چاہتے۔ اس کے علاوہ یوم جمہوریہ پر طلباء نے جو کردار دکھایا۔ اور کئی ایک ایسے ہی اور بھی واقعات اسی ایک پرچہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ مگر اداریہ نویس نے اس پستی کی تمام ذمہ داری صاحبان اقتدار پر ڈالنا چاہی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کسی ملک کی پستی ذہنیت کی ذمہ داری حکومت پر بھی عائد ہوتی ہے۔ لیکن حقیقی ذمہ داری ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے۔ جو دین کے علمبردار بنتے ہیں۔ دراصل یہ ان کا کام ہے۔ کہ قوم کے بچوں کی صحیح اخلاقی تربیت کریں۔ اور ان میں اخلاقی ذہنیت کو پرورش کریں۔ مگر یہاں تو یہ حال ہے۔ کہ ہمارے اہل علم حضرات کا ایک طبقہ خاصکر اسی اخبار کے کارپرداز اور ان کے حلیف تو مسلمانوں کو ہی امت محمدیہ سے خارج کرانے کی نیک مہم میں مصروف ہیں۔ اور وہ اتنا بھی محسوس نہیں کر رہے۔ کہ ہماری نئی پود کدھر جا رہی ہے۔ آج کے بس ایک "تحفظ ختم نبوت" کا ڈھونگ ہے۔ جسے رچائے چلے جاتے ہیں۔ اور اس بے معنی ہی نہیں بلکہ ملک و قوم کی تباہ کر دینے والی نعرہ بازی کو خدمت اسلام اور خدا جانے کیا کیا نام دیتے ہیں۔ بھولے بھالے عوام کے جذبات سے کھیلنا ان کا شغل بیکاری ہو گیا ہے۔ اور چونکہ تمام بیکاری ہی بیکاری ہے۔ اس لئے زندگی کا اوڑھنا بچھونا ہی نعرہ بازی اور اشتعال انگیزی بن گیا ہے۔

اب غور کرنا چاہیئے کہ ایک مولانا حسین احمدؒ مدنی بیچارے کیا کر سکتے ہیں۔ یہاں تو آوے کا آوا ہی خراب ہو چکا ہے۔ اور جن لوگوں نے گالی۔ فضیحتا۔ طعن و تشنیع کذب تراشی وغیرہ کو اپنا پیشہ ہی بنا رکھا ہے۔ ان کو کس طرح اپنے پیشے سے ہٹایا جا سکتا ہے۔

دوسری طرف یہ بھی حقیقت ہے۔ کہ مسلمانوں میں ایسے نیک دل اہل علم حضرات بھی موجود ہیں۔ جن کے دل ان لوگوں کی بدعنوانیاں دیکھ کر کڑھتے ہیں اور عوام و خواص کی اکثریت ایسے لوگوں کی ہے۔ جو ان کو بنگاہِ حقارت دیکھتی ہے۔ اور ان کی سرگرمیوں کو ملک و قوم کے لئے سخت خطرناک سمجھتی ہے۔ لیکن وہ کئی ایک وجوہات سے ان لوگوں سے دست و گریباں نہیں ہونا چاہتے۔ اور نہ وہ منظم ہیں۔ کہ ان کی تخریبی کارروائیوں کا انسداد کر سکیں۔ اور چونکہ یہ لوگ مذہب کا نام لے کر یہ تخریبی کارروائیاں کر رہے ہیں۔ اس لئے بعض شریف لوگ ان کے فریب میں آ جاتے ہیں۔ اور بعض بے پرواہی سے کام لیتے ہیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے۔ کہ آج پاکستان کے لئے سب سے بڑا خطرہ انہی لوگوں کی وجہ سے ہے۔ جو مذہبی عقائد کی آڑ لیکر تخریبی کام کر رہے ہیں۔ اور ان کے استیصال میں سستی برتنا دراصل ملک و قوم کو خود ناقابل تلافی ضرر پہنچانے کے مترادف ہے۔ اس لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ نیک شریف اور ملک و قوم کا حقیقی خیر خواہ طبقہ اس خطرناک کھیل کو ختم کرانے کے لئے اپنی پوری سعی و کوشش صرف کر دے۔

پہلے بھی ہم اہل حدیث اور بریلویوں کے تعلق میں روزنامہ الاعتصام کے کارپردازوں کی خدمت میں عرض کر چکے ہیں۔ کہ وہ اس معاملہ کو انفرادی طور پر نہیں بلکہ من حیث کل ہاتھ میں لیں۔ اور جو لوگ عوام کی سادگی سے فائدہ اٹھا کر ملک و قوم میں تفرقہ بازی کی آگ بھڑکا رہے ہیں۔ ان کے خلاف ایک متحدہ محاذ قائم کیا جائے۔ یہ موجودہ وقت میں پاکستان کی سب سے بڑی خدمت ہوگی۔

شکریہ احباب و درخواست دعا

خاکسار تینتیس ۳۳ دن ہسپتال میں زیر علاج رہ کر واپس آ چکا ہے۔ اور اب کچھ عرصہ کے لئے ڈاکٹر صاحبان کی ہدایات کا پابند ہے۔ مجھے یقین ہے۔ کہ احباب کرام اپنی دعاؤں میں مجھے بدستور یاد فرماتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کرام پر اپنے فضلوں۔ رحمتوں اور برکتوں کی بارشیں برساتا رہے۔ اور دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ اللھم آمین۔ میری صحت خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم سے اب کافی اچھی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک جو دوست میرے لئے دعا کرتے رہے ہیں میں ان سب کا تہ دل سے ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

(خان صاحب) محمد یوسف دار البرکات ۲۸۱ فیروزپور روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور

22

"حقیقت پسند" پارٹی کے ارکان کی حقیقت

"نوائے پاکستان" میں سراسر جھوٹی اور غلط خبروں کی اشاعت

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ۔ ربوہ

نوائے پاکستان ۳۱ مارچ ۱۹۵۷ء میں صلاح الدین ناصر جنرل سیکرٹری مرکزی حقیقت پسند پارٹی کا ایک مراسلہ شائع ہوا ہے۔ جس میں نوائے پاکستان کے ایک اداریہ کی یہ عبارت نقل کی ہے:۔

"سابق حکومت انگلشیہ کی برکات سے لبریز کتابوں کی پچاس الماریوں کو ضبط کیا جائے۔ جو ذاتِ باری تعالیٰ انبیائے کرام، بزرگان دین اور مجاہدین ملک و ملت کی توہین و استہزا پر مشتمل ہیں"

یہ عبارت نقل کرکے مراسلہ نگار لکھتا ہے۔

"مجھے بے حد افسوس ہے کہ اصل جڑ کی طرف آپ نے کوئی توجہ نہیں دی کہ ان کتابوں کے مصنف کو ہی کیوں نہ گرفتار کر لیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ مرزا آنجہانی (غلام احمد) کے نام سے شائع ہونے والی کتب مرزا محمود احمد خلیفہ ربوہ لکھتے رہے ہیں"۔

اس مراسلہ سے ظاہر ہے کہ صلاح الدین ناصر کو احمدیت سے کوئی تعلق اور وابستگی نہیں ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ جن کے وجود با جود میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی متعدد پیشگوئیاں پوری ہو چکی ہیں۔ ان کی خلافت سے انکار کا آخر کار نتیجہ احمدیت سے علیحدگی ہوتا ہے۔

اس وقت ہمیں یہ بحث کرنا مقصود نہیں ہے۔ کہ کتابوں کی پچاس الماریوں سے کیا مراد ہے۔ آیا یہ مراد ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اتنی کتابیں، رسائل اور اشتہارات شائع کئے۔ کہ جن کی ایک ایک کاپی رکھی جائے۔ تو پچاس الماریاں بھر سکتی ہیں یا کہ ہر کتاب اور رسالہ اور اشتہار کی مجموعی تعداد طبع مراد ہے، پہلی مراد ہمارے نزدیک نہیں لی جاسکتی۔ بہرحال کچھ بھی ہو ہمیں اس وقت صلاح الدین ناصر کے اس سراسر غلط اور خلاف عقل بلکہ مضحکہ خیز مراسلہ کے متعلق ذکر کرنا ہے۔ جو نوائے پاکستان میں شائع ہوا ہے۔

پچاس الماریوں کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب تریاق القلوب طبع اول کے صفحہ ۱۵ پر کیا ہے اور صفحہ ۲۳ پر جہاں یہ مضمون ختم ہوتا ہے۔ یکم اگست ۱۸۹۹ء تاریخ لکھی ہے اور اس کے بعد تریاق القلوب کے پانچ ضمیمہ جات ہیں۔ ضمیمہ نمبر ۲ میں کتاب کے صفحہ ۱۳۷ میں آپ نے "اب اس وقت تک کہ ۵ ردسمبر ۱۸۹۹ء ہے"۔ کے الفاظ تحریر فرمائے ہیں۔ جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کتاب ۱۸۹۹ء کے آخر تک لکھی جاچکی تھی۔ اور وہ عبارت جس میں پچاس الماریوں کا ذکر ہے۔ بغیر کسی شک و شبہ کے اگست ۱۸۹۹ء سے پہلے لکھی گئی تھی۔ البتہ ٹائٹل پیج پر ۱۹۰۲ء لکھا ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ کتاب کی اشاعت ۱۹۰۲ء میں ہوئی۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ولادت ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء کو ہوئی تھی۔ پس تریاق القلوب کے لکھے جانے کے وقت آپ کی عمر دس سال کی تھی۔ اور اگر ٹائٹل پیج کی تاریخ لی جائے۔ تو آپ کی عمر ۱۳ سال تھی۔

اب صلاح الدین ناصر غور کریں کہ کیا یہ حملہ ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر ہے۔ یا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پر یا خود صلاح الدین ناصر کے باپ مکرم چوہدری ابو الہاشم خان صاحب مرحوم اور نانا جان حضرت سید عبد الواحد مرحوم پر آتا ہے۔ کیونکہ اگر ان کا قول درست ہے۔ تو اس کے یہ معنے بنتے ہیں کہ جب بانی سلسلہ احمدیہ کی عمر ۶۶ سال تھی تو وہ نعوذ باللہ اتنے کمزور عقل تھے کہ وہ ۶۶ سال کی عمر میں ایک دس سالہ یا تیرہ سالہ لڑکے سے مضمون لکھوایا کرتے تھے اور یہ بھی تسلیم کرنا ہوگا کہ صلاح الدین ناصر کے باپ اور نانا جان ایسے غبی اور قلیل الفہم تھے۔ کہ ایک ایسے شخص پر ایمان لے آئے۔ جو ۶۶ سال کی عمر میں دس سالہ لڑکے سے مضمون لکھوا کر اپنے نام پر شائع کر دیا کرتے تھے۔ اور پھر یہ بھی ماننا ہوگا کہ وہ نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ پر بھی افترا کر لیا کرتے تھے۔ کیونکہ وہ ظاہر تو یہ کرتے تھے۔ کہ میرا نام خدا تعالیٰ نے سلطان القلم رکھا ہے۔ مگر اس کے ثبوت میں جن کتابوں کو وہ پیش کرتے تھے۔ وہ دس سالہ لڑکے کی لکھی ہوئی تھیں۔ صلاح الدین ناصر اتنا کم عقل تو نہیں ہو سکتا کہ ان کتابوں میں جن کی طرف تریاق القلوب میں اشارہ کیا گیا ہے۔ براہین احمدیہ اور آئینہ کمالات اسلام حمامۃ البشریٰ اور نور الحق وغیرہ کو شامل نہ سمجھے۔ کیونکہ ان میں بھی کامل مذہبی آزادی دینے پر گورنمنٹ برطانیہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ اور ان کتب کا سن تصنیف ۱۸۸۰ء سے لے کر ۱۸۹۳ء تک ہے۔ اور صلاح الدین کا یہ دعوے ہے کہ یہ کتب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصنیف کردہ ہیں گویا یہ کتب آپ نے مدت لکھیں جبکہ ابھی آپ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔ یا آپ کی عمر زیادہ سے زیادہ تین چار سال کی تھی اس سے قارئین کرام بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ ایسے لوگوں کا اپنی پارٹی کو "حقیقت پسند"

نگاہِ کرم ہو کبھی اِس طرف بھی.....

رواں ہے تری حمد کا میرے پیارے مرے لب پہ صاف اور شفاف دھارا
تری ذات ہے سب جہانوں کی والی تری ذات ہے بیکسوں کا سہارا

تصدق تری شانِ رحمانیت کے کہ بخشا ہے خود تُو نے الفت کا جذبہ
وگرنہ کہاں میں کہاں ذات تیری ترا یہ بھی احساں ہے پروردگارا

ہجومِ تجلی سے پُر نور کر دے مرے خانۂ دل کی تاریکیوں کو
سرِ طورِ عشق و محبت ہمیشہ تجھے خلوتوں میں ہے میں نے پکارا

بدل دے مری ظلمتِ شامِ غم کو کبھی نورِ صبحِ مسرت میں مولا
میں قرباں تری جلوہ سامانیوں کے محبت کا کوئی دکھا دے نظارا

تجھے واسطہ ہے تری احدیت کا مجھے واقفِ رمزِ توحید کر دے
مٹا دے جو ہے نقشِ باطل دوئی کا من و تو کے پردے ہوں سب پارہ پارہ

ضلالت کی تاریکیوں سے بچا کر مجھے راہِ حق پر چلاتا چلا چل
مجھے اپنے عشاق کے ساتھ کر دے چمکتا رہے میری قسمت کا تارا

نگاہِ کرم ہو کبھی اِس طرف بھی اِدھر بھی کبھی گوشۂ چشمِ رحمت
بڑی دیر سے تیرے در پہ کھڑا ہے ترا اشرفِ بیکس و بے سہارا

محمد شفیع اشرف

"نام دینا" برعکس نام نہند زنگی کا فور" کا مصداق ہے۔ اور نوائے پاکستان کے ایڈیٹوریل سٹاف کی حالت پر جس قدر افسوس کیا جائے کم ہے۔

پھر صلاح الدین ناصر نے الفضل کے ایک مضمون کا اقتباس دینے سے پہلے لکھا ہے کہ:-

"اپنی شروع خلافت میں مرزا غلام احمد آنجہانی اپنے ایک بہت بڑے مرید خواجہ کمال الدین بانئے دوکنگ کو یوں مخاطب کرتے ہیں" یہ بھی محض جھوٹ اور خلاف واقعہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خواجہ صاحب مرحوم کو ایسا کبھی نہیں لکھا اور اس کے جھوٹ ہونے پر خود الفضل کا پرچہ جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ شاہد ناطق ہے۔

اگر اس اقتباس کا وہی مفہوم ہے جو مراسلہ نگار نے سمجھا ہے۔ تو اس سے نہ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کوئی الزام آتا ہے۔ اور نہ ہی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر۔ اگر الزام آتا ہے تو اس کے لکھنے والوں پر آتا ہے۔ جن میں سے ایک حضرت مفتی محمد صادق صاحب مرحوم ہیں۔ جن کے نواسوں کے ساتھ مراسلہ نگار مارا مارا پھرتا ہے۔ کیونکہ مفتی صاحب مرحوم کے داماد کے بیٹے ہیں۔ جن کی سوتیلی والدہ مراسلہ نگار کی ہمشیرہ تھیں یا اس کے بھائی ہیں۔ جو فتنہ کو اٹھائے ہوئے ہیں۔

لیکن ہمارے نزدیک اس اقتباس کا وہ مفہوم نہیں ہے۔ جو صلاح الدین ناصر نے لیا ہے۔ اگر وہ خود عقل و فہم سے کام لیتا تو واقعات کی روشنی میں اس کے سامنے دو ہی صورتیں تھیں۔ یا تو وہ اس کا کوئی ایسا مفہوم لیتا جو واقعات کی روشنی میں درست تسلیم کیا جا سکتا۔ یا اقتباس کے مضمون کو غلط اور خلاف واقعہ قرار دے کر اس کے لکھنے والوں کو غلطی پر قرار دیتا۔ لیکن اس کو بطور حقیقت واقعہ پیش کرنے سے وہ خود مجرم بنتا ہے۔

حقیقت پسند پارٹی کے وائس پریذیڈنٹ کی کذب بیانی

پھر نوائے پاکستان کے اسی پرچہ میں حقیقت پسند پارٹی کے وائس پریذیڈنٹ غلام رسول ۳۵ کی طرف سے ایک نوٹ شائع ہوا ہے۔ جو تمام جماعت احمدیہ کی دلآزاری کا موجب ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ کوئی احمدی نہیں جسے اس نوٹ کو پڑھ کر تکلیف نہ ہوئی ہو اور وہ یہ ہے کہ

ڈچ گی آنا میں غیر مبائع مبلغین کا مظاہرہ اخلاق و علم

از شیخ رشید احمد صاحب اسحاق مبلغ ڈچ گی آنا

۱۹ر فروری ۵۷ء کی شب کو "الفرام سیگن" میں جناب حسینی عبد اللہ صاحب کے مکان پر جماعت احمدیہ ڈچ گی آنا کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے تربیتی اور تبلیغی امور پر مشتمل ایک مفصل تقریر کی دوران تقریر میں تیس کے قریب غیر مبائع نوجوان بھی اپنے مبلغ مولوی محمد یعقوب صاحب کی معیت میں تشریف لائے۔ جنہیں منتظمین نے نہایت محبت سے جگہ دی لیکن افسوس مولوی صاحب نے تشریف لاتے ہی فرمایا "میں تو بولنے کے لئے آیا ہوں۔ آپ اجازت دیں یا نہ دیں میں سنا کر رہوں گا" یہ کہنے کے بعد انہوں نے آدھ گھنٹہ تک نہایت ہی اشتعال انگیز تقریر کی۔ یہ تقریر سب و شتم اور دشنام طرازی کا مجموعہ تھی۔ جس کی تان اس بات پر آ کر ٹوٹی کہ "محمودی" اپنے مبلغ وہاں بھیجتے ہیں جہاں ہمارے خیال کے لوگ ہوتے ہیں دوسرے ممالک میں نہیں بھجواتے۔ میں یہاں ۵۰ سال سے جنگ کر رہا ہوں۔ لیکن تم نے یہاں آ کر ہمارے گھر پر قبضہ کر لیا"۔

ایک دوسرے غیر مبائع مبلغ نے جوش خطابت میں فرمایا کہ ہر نبی صاحب کتاب ہوتا ہے۔ جس پر ہمارے ایک مخلص نوجوان مکرم عبد الحمید صاحب جمن بخش صاحب نے مولوی صاحب سے سوال کیا کہ اس وقت تک ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی دنیا میں آ چکے ہیں۔ لہذا آپ کے قاعدہ کے مطابق ایک لاکھ چوبیس ہزار کتب کا نزول ضروری ہے۔ لیکن قرآن میں تو صرف چند ایک کا ذکر ہے۔ باقی کہاں ہیں؟ اس سوال پر مولوی صاحب نے لاجواب ہو کر چپ سادھ لی لیکن مولوی یعقوب صاحب مسلسل اپنے اخلاقی مظاہرہ میں مصروف رہے۔ خاکسار نے ان کی تقریر کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کا حقیقی مقام پیش کیا۔ اور ان کے اعتراضات کے جوابات دئے اور اپنے بیرونی مشنوں کے عظیم الشان کارناموں کے متعلق بیگانوں کی آراء پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وہ بھی اپنے مشنوں کی تفصیلات سے پبلک کو آگاہ کریں تا معلوم ہو کہ ان کی تعلی اور ادعا کی حیثیت کیا ہے

یوں اپنا بھرم کھلتے دیکھ کر مولوی صاحب موصوف دوبارہ گالیوں پر اتر آئے بلکہ ان کا بھانجا تو مجھ پر حملہ کے لئے لپکا۔ نیز جماعت احمدیہ کی ایک معزز خاتون بیگم حسینی عبد اللہ پر حقارت آمیز قہقہے اور آوازے کسے گئے۔ صورت حال نہایت درجہ نازک ہو گئی تھی۔ لیکن جماعت کے احباب نے صبر و تحمل کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیا اور بالآخر دو بجے کے قریب یہ ہنگامہ آرائی مولوی صاحب کے جانے پر ختم ہوئی یہاں کے تمام حلقے غیر مبایعین اور ان کے مبلغ صاحب کے اس غیر اسلامی رویہ پر سخت نفرت کا اظہار کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے ان بچھڑے ہوئے بھائیوں کو چشم بصیرت بخشے تا وہ اشاعت اسلام کے کام میں روکاوٹ کا موجب نہ بنیں۔

اللھم آمین

خاکسار شیخ رشید احمد اسحاق
مبلغ ڈچ گی آنا
ساؤتھ امریکہ

٭

۱۳ر مارچ سے "تین روز قبل گورنمنٹ پاکستان نے ربوہ کے دفاتر پر چھاپہ مارا اور اہم رجسٹر اور کاغذات قبضہ میں کر لئے ہیں ... اور جب اس چھاپہ کی مرزا محمود کو خبر معلوم ہوئی تو بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ گورنمنٹ کے اس اقدام کی وجہ سے اہل ربوہ بہت خوش و خرم نظر آتے ہیں" ہماری طرف سے اس کا جواب یہ ہے کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین المفترین۔

یہ صاحب حقیقت پسند پارٹی کے وائس پریذیڈنٹ ہیں۔ جو جھوٹی خبریں بنا کر شائع کرتے ہیں اور اس قسم کی جھوٹی خبریں نوائے پاکستان جیسا اخبار ہی شائع کر سکتا ہے۔ سچ ہے

کند ہم جنس باہم جنس پرواز

جماعت احمدیہ کنری کے زیر اہتمام جلسہ

مورخہ ۱۶ر مارچ بروقت ساڑھے سات بجے شام جماعت احمدیہ کنری کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب امیر حلقہ نے سرانجام دئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت کے متعلق مختصر سی تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی آپ نے قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیان کردہ پیشگوئیوں کو نہایت وضاحت سے بیان فرمایا۔ اور بتایا کہ موجودہ زمانے کے تمام انقلابات اور تغیرات کا مکمل نقشہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آج سے تیرہ سو سال پہلے بیان فرمایا ہوا ہے۔ آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم میں ان تمام پیشگوئیوں کے ساتھ ساتھ ایک ایسے وجود کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ جس کے ذریعہ سے اسلام کو نشأۃ ثانیہ ہو گی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عربی، فارسی اور اردو منظوم کلام سے ثابت کیا۔ کہ آپ کو اپنے آقا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کتنی بے پناہ محبت تھی۔ درحقیقت آپ کی زندگی کا مرکزی نقطہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت تھی۔ چنانچہ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اس بات کا شاہد ہے۔ آپ کی تقریر $1\frac{1}{2}$ گھنٹہ جاری رہی۔ اور پورے سکون سے سنی گئی۔ آپ کی تقریر کے بعد صاحب صدر نے جماعت احمدیہ کی غیر ممالک میں تبلیغی مساعی پر روشنی ڈالی۔

بالآخر ساڑھے نو بجے جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ جلسے میں مردوں کے علاوہ مستورات بھی شامل ہوئیں۔ اور معززین شہر نے بھی شمولیت فرمائی۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ کنری سندھ

زکوٰۃ تمہارے اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

"خدا تعالیٰ کے سامنے انسان کی حیثیت اور اس کا فرض"

ہالینڈ میں منعقدہ ایک سہ روزہ کانفرنس کی مختصر روئیداد

(۲)

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل مبلغ ہالینڈ)

سلسلہ کے لئے دیکھیں روزنامہ الفضل مورخہ ۶ر اپریل ۵۷ء

تبادلہ خیالات کی ایک تیسری مجلس جس میں کانفرنس کے منتظمین اور اکثر مقررین بھی موجود تھے۔ یہ سوال کافی وقت تک زیر بحث رہا۔ کہ زندگی کا مقصد کیا ہے۔ اور یہ کہ وہ کیسے پورا ہو سکتا ہے۔ یہ استفسار بندہ نے اس سے قبل ایک چھوٹی سی مجلس میں ہندو مقرر صاحب سے کیا تھا۔ جو مسئلہ اواگون کے قائل تھے۔ مگر اس مجلس میں یہ بحث ابھی درمیان ہی میں تھی۔ کہ ہمیں ایک بڑی مجلس میں شامل ہونا پڑا۔ چنانچہ اسی انگریز پروفیسر صاحب نے جن کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے۔ میرے حوالہ سے یہ سوال پھر اس بڑی مجلس میں پیش کیا۔ کہ یہ سوال کافی اہم ہے۔ اور اس پر اظہار خیال کیا جانا مناسب ہے۔ چنانچہ مختلف رنگوں میں اظہار خیال ہوتا رہا۔ کہ زندگی کی حقیقت کیا ہے۔ کیا اس کا واقعی کوئی وجود ہے۔ یا یونہی ایک خیال ہے۔ ایک شخص نے کہا۔ کہ زندگی کا مقصد مسرت اور تسکین کا حاصل کرنا ہے۔ اس پر بندہ نے عرض کیا۔ کہ مسرت اور تسکین کی کیفیات تو دراصل کسی اور چیز کا نتیجہ ہیں۔ جو ان کے پیچھے کام کرتی ہے۔ اور جس کے نتیجہ میں انسان کو مسرت یا تسکین حاصل ہوتی ہے۔ دیکھنے والی بات تو یہ ہے۔ کہ وہ کونسی چیز ہے۔ جو مسرت اور تسکین کا باعث ہے۔ اور پھر یہ بھی قابل غور امر ہے۔ کہ ایک شخص جسے مسرت اور تسکین خیال کرتا ہے۔ آیا وہ حقیقی تسکین ہے۔ یا اس کی حقیقت محض ایک طفل تسلی کی سی ہے۔ اس پر سیر کن حد تک بحث رہی۔ زندگی کے مقصد پر بعض اصحاب نے مذہبی نقطہ نگاہ سے بھی بحث کی۔ چنانچہ اس بارہ میں بندہ نے بھی اسلامی خیال کو پیش کیا۔ اور بائیبل سے اس کی تائید پیش کی۔ کہ خدا نے آدم کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔ اس فقرہ کو ظاہر پر محمول کرنا درست نہیں۔ بلکہ اس میں انسانی زندگی کا روحانی مقصد مضمر ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی صفات کو اپنے اندر پیدا کر کے اس کے قرب کے حصول کی طرف اشارہ ہے۔ اس کی تائید میں مسیح کا یہ قول بھی پیش کیا۔ کہ خدا مجھ میں ہے۔ اور میں خدا میں ہوں۔ میرے اس اظہار پر صاحب صدر نے کہا۔ کہ ہاں یہ تشریح قرین قیاس معلوم ہوتی ہے۔

کانفرنس کے ضمن میں ایک اور امر خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ جس سے خاکسار کی طبیعت بہت متاثر ہوئی۔ اور یہ امر اس حقیقت کا اظہار ہے۔ کہ وہ لوگ جن کو اسلامی تعلیمات اور مذہب اسلام کے متعلق صحیح لٹریچر مطالعہ کرنے کا کبھی موقعہ ملا ہے وہ اسلام کی صداقت سے متاثر ضرور ہوئے ہیں۔ یہ الگ امر ہے۔ کہ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کس حد تک کرنے کی جرأت کی۔ مگر یہ حقیقت ہے۔ کہ وہ اس کی تعلیمات کے عملی پہلوؤں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ کانفرنس کے مقررین میں سے ایک مقرر مسٹر آسکر Oscar تھے۔ جو لنڈن میں بطور پادری کے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں ایک فقرہ دبے رنگ میں اسلام کی تائید میں کہا۔ مگر یہ اشارہ اسی قدر چھپا ہوا تھا۔ کہ لوگ اس سے کچھ اخذ نہ کر سکے مگر اس کا کم از کم مجھ پر یہ اثر تھا۔ کہ وہ اسلامی تعلیمات کی برتری کے قائل ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں ایک بار نہیں متعدد بار ایسے نظریات بیان کئے۔ جو عیسائیت کے نہیں تھے بلکہ اسلامی تھے۔ خود کوشش اور قربانی والا نظریہ جس کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے۔ وہ بھی انہی مقرر کا بیان کردہ تھا۔ چنانچہ مجھے تحریک ہوئی۔ کہ میں ان سے گفتگو کروں۔ اور ان کے نظریات کی حقیقت معلوم کروں۔ چنانچہ بعد میں جب وہ ملے تو میں نے ان سے پوچھا۔ کہ یہ جو آپ نے اپنی تقریر میں کہا تھا۔ کہ مسیح کا مشن دراصل پورے طور پر مکمل نہیں ہوا۔ اس سے آپ کا کیا مطلب تھا۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس سے میرا اشارہ دراصل اسلام کی طرف تھا۔ نیز مزید اس کی تشریح میں یہ کہا۔ کہ مسیح کا کلام گو اپنے زمانہ کے لحاظ سے آخری کلام تھا۔ جو روحانیت کو ترقی دینے کے لئے ضروری تھا۔ مگر افسوس کہ اس کے کلام کو غلط مادی معنے دے دیئے گئے۔ جس سے اصل مقصد پورا نہ ہو سکا۔ چنانچہ اس کے لئے پھر ایک روحانی انقلاب کی ضرورت تھی۔ اور اس مشن کو اسلام نے عملی رنگ میں پورا کیا۔ مقرر موصوف نے خود ایک عبارت اس تشریح میں اپنے ہاتھ سے لکھ کر مجھے دی۔ جس سے چند ایک فقرات نمونۃً درج ذیل ہیں۔ آپ نے لکھا:۔

"But the word (of Jesus) was materialized .... and the spirit had to strike again Islam thus the last word through it, as never before spirit incarnated in human action."

مقرر موصوف سے چند اور اسلامی مسائل پر بھی گفتگو ہوئی جو بہت ہی امید افزا تھی۔ اللہ تعالیٰ انہیں صداقت قبول کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

اس کانفرنس کا انعقاد اس لحاظ سے قابل تعریف ہے۔ کہ اس میں شرکت کرنے والے اکثر ضرور تعصب کے جذبہ سے پاک تھے۔ چنانچہ اکثر لوگوں میں یہ جذبہ میں نے محسوس کیا۔ کہ وہ حکمت کی بات کو جہاں سے بھی انہیں ملے۔ اپنا لینے کا ارادہ اپنے اندر لئے ہوئے تھے۔ اگر یہ روح اور یہ اثر عام ہو جائے۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں اسلام کے پھیلنے کے امکانات بھی بہت روشن ہو جاتے ہیں عام طور پر یہاں مذہب کے بارہ میں اندھا دھند تقلید ہی چل رہی ہے۔ اور عقائد کے بارہ میں عقل و سمجھ کا استعمال تو مذہبی روح کے بالکل منافی خیال کیا جاتا ہے۔ اس حالت کا ایک لازمی اثر یہ ہے۔ کہ نئی روشنی کا آزاد خیال طبقہ جب ان عقائد کا کبھی تجزیہ کرنے لگتا ہے۔ تو انہیں یہ عقائد کوئی زیادہ معقول نظر نہیں آتے۔ چنانچہ ایسے طبقہ پر مذہب کی گرفت بھی پھر ایسی مضبوط نہیں رہتی۔ اور رفتہ رفتہ ان کی آزاد خیالی لامذہبیت اور دہریت کی حد تک چلی جاتی ہے۔ ان حالات میں موجودہ آزادی کا انقلابی دور بہت ہی نازک دور ہے۔ جو نوجوانوں کو بڑی سرعت سے لامذہبیت کی طرف لے جا رہا ہے۔ جہاں سے انہیں واپس لانا اور انہیں مذہبی ماحول سے از سر نو مانوس کرنا ایک نہایت ہی مشکل مرحلہ ہوگا۔ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم ایسے طبقہ کو بچانے کے لئے جلد اسلامی معقول دلائل ان کے سامنے پیش کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔ اللّٰھم آمین۔

جماعت ہائے احمدیہ حیدر آباد ڈویژن کے لئے اعلان

سہ ماہی اجلاس منعقدہ میرپور خاص مورخہ ۱۰ر امان ۱۳۳۶ھش کی رپورٹ کارگزاری جو اہم جماعتی فیصلوں پر مشتمل ہے۔ اور جو اس خیال سے جماعتوں میں بھجوانے سے روک لی گئی تھی۔ کہ رپورٹ مجلس مشاورت میں شمولیت کے لئے جا رہے تھے۔ اب بھجوا دی گئی ہے۔

صدر صاحبان اپنی اپنی جماعتوں میں ان فیصلوں پر عملدر آمد کرانے کے لئے پوری سعی فرما دیں۔

خاکسار احمد دین امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد ڈویژن۔

سکھر میں ایک دعوت عصرانہ اور تقریر

بتاریخ ۳۰/۳/۵۷ قریشی عبد الرحمن صاحب نے اپنے مکان پر بعض اصحاب کو چائے کی دعوت پر بلایا۔ اور چائے کے بعد زیر صدارت چودھری عبد الحمید صاحب تلاوت و نظم کے بعد مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے ایک عالمانہ تقریر فرمائی۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے اور حضور علیہ السلام کی اسلام اور رسول کریم صلعم سے محبت کے علاوہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کو بھی بیان فرمایا۔ آپ کی تقریر کے بعد ایک غیر احمدی دوست نے چند سوالات کئے۔ جن کا جواب مولوی صاحب نے نہایت عمدہ پیرایہ میں دیا۔ دعا پر اجلاس برخاست ہوا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد سکھر

سال ختم ہونے سے پہلے بجٹ آمد کو پورا کرنا ضروری ہے

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے کو ہے۔ اس لئے تمام احباب کو چاہیئے کہ آخری مہینہ کا چندہ ادا کرنے میں دیر نہ لگائیں اور اگر کسی دوست کے ذمہ بقایا ہو تو وہ بھی جلد ادا کر دیں۔ دیہاتی جماعتوں کے احباب نے اگر سال رواں کا چندہ ابھی پورا نہ کیا ہو اور پچھلے بقائے خواہ کچھ بھی ہوں اپریل کے پہلے ہفتہ میں ادا کر دیں۔ کارکنان مال کو چاہیئے کہ وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز کو بھجواتے جائیں تا وہ رقوم ۳۰ اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں۔ جو جماعتیں منی آرڈر کے ذریعہ رقوم بھجواتی ہیں انہیں رقم بھجوانے میں بہت جلدی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ بعض دفعہ پندرہ پندرہ دن تک یہ منی آرڈر ربوہ کے ڈاکخانہ میں پڑے رہتے ہیں اور محکمہ ڈاک کے بڑے دفتروں کی طرف سے نقدی نہ آنے کی وجہ سے جلد تقسیم نہیں ہو سکتے۔ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ ۱۰ یا ۱۵ اپریل کے بعد جو رقوم مقامی جماعتوں کو وصول ہوں وہ دیر ہو جانے کے خدشہ میں اسی مہینہ بھجوائی ہی نہ جائیں۔ نہیں بلکہ مہینہ کے آخر تک وصول شدہ تمام رقوم ضرور بھجوا دی جائیں۔ کیونکہ ہر منی آرڈر کے تقسیم ہونے میں لازمی طور پر دیر نہیں ہوتی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی جماعت ۲۵ اپریل کو منی آرڈر بھجوائے اور اس کی رقم ۳۰ اپریل سے پہلے ہی خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو مل جائے۔ غرض ماہ اپریل کا وصول شدہ چندہ خواہ کتنی ہی قلیل رقم کیوں نہ ہو مہینہ ختم ہونے سے پہلے مرکز کو روانہ کر دینی چاہیئے۔ ہاں زیادہ رقم جمع ہونے کے خیال سے وصول شدہ رقم روکنی نہیں چاہیئے۔ اپریل کے پہلے ہفتہ میں جو رقم وصول ہو وہ فوراً بھیج دی جائے بعد میں جوں جوں وصول ہو ساتھ کے ساتھ بھیجتے رہیں۔

ماہ اپریل میں صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کی وصولی کیلئے غیر معمولی جدوجہد درکار ہے کیونکہ بہت سی جماعتوں کا سال رواں کا چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ ابھی پورا نہیں ہوا۔ جماعتوں کی ترقی اور بہبودی میں عہدہ داروں کو بہت دخل ہے۔ پس جن عہدہ داران نے سال کے دوران میں غفلت یا سستی کی ہو وہ اب اس کی تلافی کر سکتے ہیں اور جن عہدہ داران نے سال بھر شوق اور محنت سے کام کیا ہے وہ اس مہینہ مزید ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔

مجلس مشاورت کے نمائندوں پر بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ ان کی رائے اور مشورہ کے مطابق بجٹ بنایا جاتا ہے۔ پس ان کا بھی فرض ہے کہ بجٹ کے پورا کرنے کے لئے پوری کوشش کریں۔

اس وقت تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں اصل آمد میں صرف قریباً ایک لاکھ روپیہ کی کمی رہ گئی ہے۔ پچھلے سالوں میں ہمیشہ آخری مہینہ میں نسبتاً زیادہ وصولی ہوتی رہی ہے۔ اس لئے امید ہے کہ اس سال بھی یہ کمی پوری ہو جائے گی۔ لیکن اس صورت میں جب احباب اور عہدہ دار مل کر کوشش کریں۔ اگر کوئی یہ خیال کرے کہ یہ کمی خود بخود پوری ہو جائے گی تو ظاہر ہے کہ وہ شخص غلطی پر ہوگا۔ مجھے پختہ یقین ہے کہ یہ کمی سال ختم ہونے سے پہلے ضرور پوری ہوگی۔ کیونکہ مجھے پورا وثوق ہے کہ اللہ تعالیٰ کا سایہ ہماری جماعت پر ہے اور اس کے فضل و کرم سے جماعت کو ایسے احباب میسر ہیں جو تن۔ من۔ دھن سے اس کی خدمت کرنے کو اپنی خوش قسمتی سمجھتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

ناظر بیت المال

۱۵ اپریل سے ۳۱ مئی تک

تمام خدام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا لیکچر فرمودہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء جو "خلافت حقہ اسلامیہ" کے نام سے چھپ گیا ہے تمام خدام کیلئے اس کا امتحان ضروری ہے۔ تمام خدام ۱۵ اپریل سے ۳۱ مئی تک اس کا مطالعہ فرمائیں۔

امتحان کے لئے مرکز کی طرف سے تاریخ مقرر کی جائے گی۔ اس تاریخ پر امتحان لے کر پرچہ جات مرکز میں ارسال فرمائیں۔ تمام قائدین کا فرض ہے کہ ان کی مجالس کا ہر خادم اس کا مطالعہ کرے اور امتحان میں شریک ہو۔ یہ کتاب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے مل سکتی ہے

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اراضی برائے فروخت

تحریک جدید انجمن احمدیہ کی اراضی محمود آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر میں سے ایک قطعہ ۲۴۵ ایکڑ اور دوسرا ۵۴ ایکڑ قابل فروخت ہیں۔ اسی طرح بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد میں ۱۴۵ ایکڑ اراضی فروخت کی جا رہی ہے۔ خریدار ہمیں مل رہے ہیں۔ لیکن اس خیال سے کہ احمدی زمیندار جو زمین کی تلاش میں رہتے ہیں اس موقعہ سے فائدہ اٹھا سکیں یہ اعلان دوستوں کی آگاہی کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر ملیں۔

مشتاق احمد باجوہ۔ وکیل الزراعت تحریک جدید۔ ربوہ

اعلان دارالقضاء

محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحومؓ نے درخواست دی ہے کہ میری ہمشیرہ محترمہ استانی محمدی بیگم صاحبہ مولوی فاضل بنت حضرت میاں شادی خانصاحب مرحومؓ وفات پا چکی ہیں۔ مرحومہ کا قرض اور حصہ وصیت وغیرہ ادا کرنا ہے۔ مرحومہ کی امانت (جمع شدہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ) میں سے ادا کرنے کا فیصلہ کیا جائے۔ مرحومہ کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔ اور مطابق شریعت اسلامیہ امانتی رقم مبلغ ۴۱۴/۴/- روپے کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔

ناظم دارالقضاء ربوہ

ضرورت اساتذہ

(۱) دو چھوٹے لڑکوں اور تین لڑکیوں کی ابتدائی (پرائمری) تعلیم اور تربیت کے لئے ایک معلمہ کی ضرورت ہے۔ بیوہ یا معمر معلمہ کو ترجیح دی جائے گی۔ خوراک کے علاوہ معقول مشاہرہ دیا جائے گا۔

(۲) ایک غیر ملکی عورت کو انگریزی۔ عربی اور اردو کی تعلیم دینے کے لئے ایک معمر معلمہ کی ضرورت ہے۔ حسب قابلیت مشاہرہ دیا جائے گا۔ اور رہائش کا بھی خاطر خواہ انتظام ہوگا۔

(۳) ایک مولوی فاضل معلّم کی جو عربی ادب کی تعلیم دے سکے کی ضرورت ہے مشاہرہ حسب قابلیت دیا جائے گا اور رہائش کا بھی خاطر خواہ انتظام ہوگا۔

ہر سہ کے متعلق درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ نظارت تعلیم میں بھجوائی جائیں۔

ناظر تعلیم۔ ربوہ

اعلان گمشدہ رسید بک

رسید بک نمبر ۷۹۰ صدر انجمن احمدیہ جو کہ رسید ۲۸ تک مستعمل شدہ ہے جماعت احمدیہ سلانوالی سے گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی دوست اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دے۔ اگر کسی دوست کو اس رسید بک کا علم ہو تو نظارت ہذا میں اطلاع دیں۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

اراضی قابل فروخت

محلہ دارالفضل ربوہ میں چار کنال زمین قابل فروخت ہے۔ موقعہ نہایت موزوں ہے۔ ضرورت مند مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں۔

(پتہ) عبدالعزیز کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ محلہ دارالصدر۔ ربوہ

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیز رشید احمد ارشد امسال گورنمنٹ کالج لاہور سے سیکنڈ ایئر نان میڈیکل کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد اسمٰعیل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اکال گڑھ ضلع گوجرانوالہ

اقوام متحدہ کی کمیٹی نے ہنگری کے متعلق تحقیقات مکمل کر لی

رپورٹ جلد ہی اقوام متحدہ میں پیش کر دی جائے گی

جنیوا ۴ اپریل۔ ہنگری کے متعلق اقوام نے جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر رکھی ہے۔ اس کے ارکان روم۔ وی آنا اور لندن میں دو ہفتے تک بیانات قلمبند کرنے کے بعد کل جنیوا پہنچ گئے۔

یہ کمیٹی جس میں پانچ ارکان ہیں اس سے قبل امریکہ میں مقیم ہنگری کے پناہ گزینوں کے بیانات قلم بند کر چکی ہے۔ یہ کمیٹی اب ہنگری کی تحریک آزادی۔ اسے کچلنے کے لئے روس کی مسلح مداخلت اور بغاوت کے دوران میں روس اور ہنگری کے تعلقات کے متعلق اپنی رپورٹ تیار کر کے اقوام متحدہ میں پیش کرے گی ہنگری کی بغاوت کے عروج کے وقت ناجی اور روسی حکومت کے مابین بات چیت و فیصلہ کے متعلق معلومات حاصل کر رہی ہے۔

اردن روسی امداد قبول کرلے گا

عمان ۵ اپریل:- اردن کے وزیر اعظم مسٹر نبلوسی نے کہا ہے کہ اگر اردن کو روسی امداد کی پیشکش کی گئی۔ تو اردن اسے قبول کرلے گا آپ نے کہا "اگر امریکی امداد کا مقصد یہ ہے کہ اردن کو مصر سے الگ کر دیا جائے۔ تو اردن اس امداد کو مسترد کر دے گا"

علاقائی خود مختاری کا مطالبہ پاکستان کے اتحاد کیلئے عظیم خطرہ ہے

کمیونسٹ عنصر مشرقی پاکستان کو ملک سے الگ کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے (وزیر داخلہ)

کراچی ۵ اپریل۔ مشرقی پاکستان اسمبلی نے مکمل صوبائی خود مختاری کے مطالبہ کی جو قرارداد منظور کی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ میر غلام علی خاں تالپور نے اس پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ آپ نے کہا۔ یہ اقدام ملکی اتحاد کے لئے عظیم خطرہ کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ پاکستان کے وجود تک کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

آپ نے کہا یہ اقدام صرف ہمارے دوستوں کے لئے غم اور دشمنوں کے لئے خوشی کا باعث ہو سکتا ہے۔

وزیر داخلہ نے کہا " مجھے اس بات میں کوئی شک نہیں کہ کمیونسٹ اور ان کے رفقائے سفر جنہوں نے مشرقی پاکستان کو اپنی سرگرمیوں کی شکارگاہ بنا رکھا ہے۔ مشرقی پاکستان کو باقی ملک سے الگ کرنے کے کھیل میں کامیاب ہو گئے ہیں۔"

آپ نے کہا۔" اگر اس مطالبے کو عملی جامہ پہنانے کی اجازت دی گئی تو اس کا قدرتی اور قطعی نتیجہ مشرقی پاکستان کا انقطاع اور مشرقی بنگال (ہندوستان) سے اس کا الحاق ہوگا۔"

مرکزی حکومت کسی حالت میں بھی اس تجویز کو کامیاب ہونے کی اجازت نہیں دے گی۔ اور اسے آہنی ہاتھ سے پاش پاش کر دیا جائے گا۔

وزیر داخلہ نے کہا " میں مشرقی پاکستان میں اپنے بھائیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ پاکستان کی سالمیت کو لاحق خطرہ سے ہوشیار ہو جائیں اور ان لوگوں کو دھتکار دیں جو اس قرارداد کے پیچھے ہیں۔ اور انہیں نعروں سے گمراہ کر رہے ہیں۔ مشرقی اور مغربی پاکستان صرف انتظامی یونٹ ہیں۔ دونوں ایک ہیں اور صرف اسی صورت سے قائم رہ سکتے ہیں کہ دونوں اکٹھے رہیں۔ پاکستان برصغیر کے مسلمانوں کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ علاقائی اپیلوں کی بنیاد پر علیحدگی کے متعلق باتیں نظریہ پاکستان کی نفی ہے۔"

آپ نے کہا" میری رائے میں صورت حال کو پر سکون طریقے سے نہیں دیکھا جا سکتا۔"

" قوم صدر مملکت سے توقع رکھتی ہے کہ وہ پاکستان کے اتحاد اور سالمیت کی حفاظت کریں گے۔ آئین نے انہیں اس سلسلہ میں تمام اختیارات دے رکھے ہیں۔"

میر غلام علی تالپور نے مشرقی اور مغربی پاکستان کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی حب الوطنی کے لئے اس چیلنج کا جرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔ آپ نے مزید کہا ہماری تباہی کے لئے جد و جہد کی جاتی ہیں۔ آئیے ہم ان سب کو ناکام بنانے کا عزم کریں۔"

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ تمام بھائیوں اور بہنوں سے ان کی طرف سے درخواست دعا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ جلد انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

انوار رسول شیخ احمدی۔ پونچھ ہاؤس لاہور

(۲) مکرم ماسٹر محمد نور صاحب امسال جے وی کا امتحان دے رہے ہیں نیز خاکسار کی ہمشیرگان نے بھی امتحان دیئے ہوئے ہیں احباب کرام سے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ مقبول احمد ذبیح شاہد واقف زندگی

(۳) میری لڑکی عزیزہ شمس النسار ایف۔ اے کا امتحان دے رہی ہے۔ اور دوسری لڑکی وسیم اختر فرسٹ ایئر ایف ایس سی (میڈیکل) کا امتحان دے رہی ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ نمبروں پر کامیاب فرمائے۔ آمین

اقبال بیگم نواں کوٹ۔ لاہور

(۴) ہمیں کچھ مالی و کاروباری پریشانیاں ہیں۔ دعا فرمائیں کہ مولا کریم ہر شر سے محفوظ رکھے۔ اور سب پریشانیاں دور فرما کر مکمل سکون عطا فرمائے آمین۔

عبد السلام گلزار احمد راجپوت چنیوٹ

(۵) میری خالہ محترمہ کافی عرصہ سے بعارضہ دمہ علیل ہیں۔ چند دن سے حالت خراب ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ شیر علی ظفر رہالوی ڈیرہ ہڑ گانہ

(۶) خاکسار کا لڑکا محمد ارشد ایف ایس سی کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب جماعت کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

محمد رمضان چغتائی کارکن تبشیر

(۷) خاکسار کا چھوٹا بھائی عبد السمیع خاں ایف اے کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔ آمین۔

عبد الحکیم خان از ربوہ

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودہا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودہا برائے لاہور	$3\frac{1}{2}$	$4\frac{1}{2}$	$5\frac{1}{2}$	$6\frac{1}{2}$	$7\frac{3}{4}$	$8\frac{3}{4}$	10	$11\frac{1}{2}$	13	$14\frac{1}{2}$
از لاہور برائے سرگودہا	$3\frac{1}{2}$	5	$6\frac{1}{2}$	8	$8\frac{1}{2}$	$10\frac{1}{2}$	12	$13\frac{1}{2}$	15	16
از گوجرانوالہ برائے سرگودہا	$5\frac{3}{4}$	$10\frac{1}{2}$	$15\frac{1}{4}$							
از سرگودہا برائے گوجرانوالہ	$5\frac{3}{4}$	$10\frac{1}{4}$	$15\frac{1}{4}$							

نوٹ:- لاہور سرگودہا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودہا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔ (جنرل منیجر)

افغانستان نے بھی آئزن ہاور منصوبہ کے تحت امداد لینا منظور کر لیا

مشرق وسطیٰ کے ممالک کو اٹھارہ کروڑ روپیہ کی امداد دی جائے گی

پشاور ۶ر اپریل۔ صدر آئزن ہاور کے خاص ایلچی مسٹر جیمز پی رچرڈز نے بتایا ہے کہ افغانستان نے مشرق وسطیٰ کے متعلق آئزن ہاور منصوبہ کے تحت امداد لینا منظور کر لیا ہے۔ آپ نے کہا اس منصوبہ کے تحت مشرق وسطیٰ کے اٹھارہ ملکوں کو اٹھارہ کروڑ ڈالر کی فوجی و اقتصادی امداد دی جائے گی

مسٹر رچرڈز یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ بدھ کو کابل سے پشاور پہنچے تھے۔

آپ نے اعلان کیا کہ امریکہ اس امداد کے عوض کسی ملک سے فوجی اڈے نہیں مانگے گا اور نہ ہی کسی ملک کو فوجی معاہدوں میں شرکت کے لئے مجبور کرے گا۔

مسٹر رچرڈز سے پوچھا گیا کہ اس منصوبہ کے تحت فوجی اور اقتصادی امداد میں کس کو ترجیح دی جائے گی آپ نے جواب میں بتایا کہ اس کا انحصار امداد دینے والے ملک کی ضرورت پر ہوگا۔ امریکی امداد کا مقصد محض یہ ہے کہ اس علاقہ کے ملکوں پر کسی اندرونی یا بیرونی جارحانہ حملہ کی کارروائیوں کے خلاف ان ممالک کو مضبوط بنایا جائے۔

مسٹر رچرڈز عراق جانے کے لئے آج پشاور سے کراچی پہنچ رہے ہیں۔

افغانستان کے آئزن ہاور پلان کے تحت امداد قبول کرنے کے فیصلہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ افغانستان مغربی ممالک سے گہرے روابط قائم کرنے کا متمنی ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس منصوبہ کے تحت افغانستان میں ذرائع مواصلات کو بہتر بنایا جائے گا۔ امریکہ افغانستان کو سروے کے کام میں امداد دینے کی غرض سے سامان فنی امداد اور مکینکس بھی دے گا (ا ص)

مرکزی مخلوط پارٹی اتوار کے روز سیاسی صورت حال پر غور کریگی

وزیراعظم آج بہادر خاں اور جی ایم سید سے ملاقات کرینگے

کراچی ۶ر اپریل۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق قومی اسمبلی میں ری پبلکن اور عوامی لیگ کولیشن پارٹی کے ارکان آئندہ اتوار کے روز مشرقی یا مغربی پاکستان کے اہم سیاسی مسائل پر غور کریں گے۔

اس اجلاس میں ملک میں موجود غیر یقینی سیاسی صورت حال کا جائزہ لیا جائے گا اور ممکن ہے کہ مغربی پاکستان کے سیاسی بحران کو حل کرنے کے لئے کوئی غیر معمولی کوشش بھی کی جائے

انہی ذرائع کی اطلاع کے مطابق ری پبلکن پارٹی کے بعض ارکان اس مطالبہ پر زور دیں گے کہ اگر خان وزارت کو کم از کم مدت میں اقتدار پر قائم نہیں کیا جا سکتا۔ تو صوبائی اسمبلی کو توڑ دیا جائے۔

خیال ہے کہ مخلوط پارٹی کے اجلاس میں مشرقی پاکستان اسمبلی کی طرف سے مکمل صوبائی خود مختاری کا معاملہ بھی زیر بحث آئے گا۔

دریں اثناء وزیراعظم نے ابھی حزب مخالف کے لیڈروں سے مغربی پاکستان کی سیاسی صورت حال کے بارے میں بات چیت کرنی ہے۔

وزیراعظم کے علاوہ نیشنل پارٹی کے جی ایم سید آج کراچی پہنچ گئے ہیں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر سردار بہادر خاں آج یہاں [illegible]

معتبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق حزب مخالف کے دونوں لیڈر — سردار بہادر خاں اور جی ایم سید — وزیراعظم سے ملاقات کرنے سے پیشتر آپس میں بات چیت کرینگے مغربی پاکستان کی صورت حال کے بارے میں کوئی آئندہ اقدام وزیراعظم مسٹر حسین شہید [illegible]

بہر صورت اور حزب مخالف کے لیڈروں کی بات چیت اور کولیشن پارٹی کے اجلاس میں غور کے بعد ہی کیا جائے گا۔

ایران غیر ملکی معاہدوں کا احترام کریگا

نئے وزیراعظم کا اعلان

تہران ۶ر اپریل: ایران کے نئے وزیراعظم مسٹر منوچہر اقبال نے کل اپنی کابینہ کے پہلے اجلاس کے بعد کہا کہ وہ ایران کے غیر ملکی معاہدوں کا احترام اور غیر ملکی سرمایہ کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ اس سے پہلے انہوں نے اپنی کابینہ کے ارکان کے نام شاہ کو پیش کئے تھے آپ افراد کو کابینہ کے ارکان کا پارلیمنٹ سے تعارف کرا چکے تھے پارلیمنٹ کا اجلاس آجکل نوروز کی وجہ سے ملتوی ہے

دو ہفتوں میں آتشزدگی کی ۲۶ وارداتیں

ڈھاکہ ۶ر اپریل: سرکاری شماروا عداد کے مطابق گذشتہ دو ہفتوں میں ڈھاکہ شہر اور مضافات کے علاقوں میں آتشزدگی کی ۲۶ وارداتیں ہوئیں۔ ان میں سے دو بڑی سنجیدہ نوعیت کی وارداتیں تھیں۔ جو نیل کھیت اور مرتاپور کے علاقہ میں رونما ہوئیں۔

آئزن ہاور کے خاص ایلچی نے پاکستان کے متعلق اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا "میں قریباً دو سال کے بعد پاکستان آیا ہوں۔ اور میں یہ دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ کہ یہاں زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی ہو رہی ہے۔